

# وزیر دفاع نے 'ڈی آر ڈی او کلیدی حصولیابیاں 2014-17 کی رونمائی کی

Posted On: 13 JUN 2017 4:13PM by PIB Delhi

نئی دہلی ، 13 جون ؛ وزیر دفاع جناب ارون جیٹلی نے آج یہاں بھارتی مسلح افواج اور نیم فوجی دستوں سے متعلق دفاعی تحقیق و ترقی کے ادارے (ڈی آر ڈی او) کے ذریعے تالیف کردہ ایک نسخے کی رونمائی کی۔ ڈی آر ڈی او کے چئیرمین اور دفاعی تحقیق و ترقی کے محکمے کے سکریٹری ڈاکٹر ایس کرسٹوفر، بری فوج کے سربراہ جنرل بین راوت، بحریہ کے نائب سربراہ نائب ایڈمرل کرم بیر سنگھ، فضائیہ کے نائب سربراہ ایئر مارشل ایس بی دیو اور وزارت دفاع و دفاعی تحقیق و ترقی کے ادارے یعنی ڈی آر ڈی او کے سینئر افسران بھی اس موقع پر موجود تھے جب "ڈی آر ڈی او کلیدی حصولیابیاں 2014-17 کی تالیف کی رونمائی عمل میں آئی۔

ڈی آر ڈی او کے ذریعے وضع کیے گئے متعدد اسلحہ جاتی نظام ، پلیٹ فارم، دوہرے استعمال کے سازو سامان کو بھارتی بری افواج اور نیم فوجی دستوں میں شامل کر کے متعارف کرایا گیا ہے۔ کچھ کامیاب تجربات جو تکمیل کو پہنچے ہیں اور جن کے توسط سے مختلف اقسام کی شمولیت عمل میں آئی ہے، ان میں، تیجس فائٹرس، فضائی پیشگی وارننگ اور کنٹرول نظام (اے ای ڈبلیو اینڈ سی)، آکاش ویپن سسٹم، سونار سسٹم، ورونا سٹر تار پیڈو، بھارنی ویپن لوکیٹنگ راڈار (ڈبلیو ایل آر)، نیوکلئیر ہائیو لوجیکل کیمیکل (این بی سی)، ریکی وہیکل، اگنی-5 ، لمبی دوری تک مار کرنے والا زمین کی سطح سے ہوا میں حملہ کرنے والا میزائل (ایس اے ایم)، اوسط دائرے میں کام کرنے والا زمین سے فضا میں مار کرنے والا میزائل (ایم آرایس اے ایم)، این اے جی، ترقی یافتہ مخصوص سازو سامان والی توپ (اے ٹی اے جی)، پھیون پر چلنے والا بکتر بند پلیٹ فارم (ڈبلیو ایچ اے پی)، رستلم-2 ایل ای غیر انسانی وجود کی حامل ہوائی وہیکل وغیرہ شامل ہیں۔

واضح رہے کہ ڈی آر ڈی او کے ذریعے وضع کردہ مصنوعات کی پیداواری مالیت، جسے دفاعی حصولیابی کونسل کی جانب سے منظوری مل چکی ہے، گذشتہ تین برسوں کے دوران، اس میں ساٹھ فیصد تک کا اضافہ ہوا ہے اور یہ ایک لاکھ 61 ہزار کروڑ روپے سے بڑھ کر دو لاکھ 57 ہزار کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ ڈی آر ڈی او کے ذریعے وضع کردہ نظاموں کے برآمداتی مضمرات بھی اس سال کئی گنا اضافے سے ہمکنار ہوئے ہیں اور تاریخی طور پر 37.9 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ واضح رہے کہ وزیر اعظم کے "میک ان انڈیا" کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے سلسلے میں اہم دفاعی نظاموں کے شعبے میں خود کفالت کے حصول کی سمت یہ ایک قدم ہے۔

(م ن - - ن ر - 13.06.2017)

U - 2704

